بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

(۱،۲)۔۔۔واضح رہے کہ اذانِ مغرب کے بعد فرض نماز جلد از جلد پڑھنی چاہیے اور فرض سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ اس کی وجہ سے فرض میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

اذانِ مغرب اور جماعت کے درمیان وقفہ دینے میں یہ تفصیل ہے کہ اذانِ مغرب کے بعد جماعت میں تاخیر کرنے کے تین درجات ہیں:

(الف) ایک درجہ یہ ہے کہ اذان واقامت کے درمیان دو رکعت سے کم تاخیر ہو، یہ بلا کراہت جائز ہے۔

(ب) دوسرا درجہ یہ ہے کہ دو رکعتوں کے برابر یا اس سے زیادہ مگر ستاروں کے ظاہر ہونے سے پہلے تک تاخیر ہو، یہ مباح مگر خلافِ اولیٰ ہے۔

(ج) تیسرا درجہ یہ ہے کہ اس قدر تاخیر کی جائے کہ ستارے ظاہر ہو جائیں، ایسی تاخیر مکروہ تحریمی یعنی ناجائز ہے۔

اور ایک انسان اگر اطمینان اور سکونِ قلب کے ساتھ نماز پڑھے گا تو دو رکعتوں کے لئے کم و بیش تین منٹ درکار ہوں گے، لہٰذا اذانِ مغرب کے بعد تین منٹ کا وقفہ دینا دوسرے درجہ میں داخل ہونے کی وجہ سے خلافِ اولیٰ ہے البتہ ایک دو منٹ تک وقفہ دینا بلا کراہت جائز ہے۔ (مأخذہٗ التبویب: ۸۸۱/۶۳)

سنن أبي داود – (۲ / ۲۶)

عن طاوس، قال: سئل ابن عمر، عن الركعتين قبل المغرب، فقال: «ما رأيت أحدا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليهما، ورخص في الركعتين بعد العصر»

مصنف عبد الرزاق الصنعاني – (۲ / ۴۳۵)

عن الثوري، عن منصور، عن إبراهيم قال: «لم يصل أبو بكر، ولا عمر، ولا عثمان الركعتين قبل المغرب»

الحلبي الكبيري: (۲۱۰)

ومابعد غروب الشمس قبل صلوة المغرب ايضا التطوع فيه مكروه لالمعنى في الوقت بل لتاخير المغرب بسببه مع استحباب تعجيلها.

دار الافتاء

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

الدر المختار– (١ / ٣٧٦)

(وتـل) صـلاة (مغرب) لكراهة تأخيره إلا يسيرا.

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (١ / ٣٧٦)

(قوله: لكراهة تأخيره) الأولى تأخيرها أي الصلاة، وقوله إلا يسيرا أفاد أنه ما دون صلاة ركعتين بقدر جلسة، وقدمنا أن الزائد عليه مكروه تنزيها ما لم تشتبك النجوم، وأفاد في الفتح وأقره في الحلية والبحر أن صلاة ركعتين إذا تجوز فيها لاتزيد على اليسير فيباح فعلهما.............والله سبحانه وتعالیٰ اعلم

احسان اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴
۲۶ / ذیقعدہ/ ۱۴۳۵ھ
۲۲/ ستمبر/ ۲۰۱۴ء

الجواب صحیح
(بندہ اصغر علی ربانی عفی عنہ)
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۶/ذیقعدہ/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
(بندہ عبدالرؤف سکھروی)
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴
۲۶/ذیقعدہ/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۲۶/۱۱/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء